مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میرے والد کا انتقال ہو گیا، جنازے سے پہلے میں نے بطور بیٹے کے یہ اعلان کیا "اگر کسی نے میرے باپ سے کچھ لینا ہو تو وہ میرے ذمہ ہے مجھ سے لے سکتا ہے" پھر والد صاحب کی تدفین کے بعد بہت سے قرض خواہ میرے پاس آئے، جن کے پاس قرض دینے کے ثبوت بھی موجود ہیں، یہ تو ایک کروڑ پچاس لاکھ سے زائد رقم ہے، میں یہ ادا نہیں کر سکتا۔ جبکہ والد مرحوم نے ترکہ میں صرف ایک گھر چھوڑا ہے۔ جس کی مالیت پچاس لاکھ کی ہے، برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے کہ میں کیسے رقم ادا کروں جبکہ میرے پاس تو روزمرہ کا گزارہ کرنے کے لئے پیسے مشکل سے آتے ہیں

الجامعۃ الاشرفیۃ دار الافتاء نہر فیروزپور روڈ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداو مصلیاو مسلما

شریعت مطہرہ کی رو سے میت کی تجہیز و تکفین کے بعد سب سے پہلے اس کے ترکہ سے اس کے ذمہ واجب الادا قرض ادا کرنا ضروری ہے۔ قرض کی ادائیگی کے بعد بقیہ مال کے تہائی حصے سے وصیت ادا کی جائے گی اور اس کے بعد بقیہ مال ورثا میں تقسیم کیا جائے گا۔ نیز واضح رہے کہ قرض کے متعلق اصول یہ ہے کہ وہ میت کے ترکہ سے ادا ہو گا اگر قرض ترکہ سے زائد ہو تو ترکہ قرضخواہوں میں تناسب سے تقسیم ہو گا جب کہ بقیہ قرضہ کی ادائیگی میت کے ورثا میں سے کسی کے ذمے بھی لازم نہیں تاہم اگر کوئی وارث قرض ادا کر کے میت کا ذمہ فارغ کرے تو یہ اس کی جانب سے تبرع واحسان ہو گا۔

صورت مسئولہ میں بیٹے کے یہ کہنے سے "اگر کسی نے میرے باپ سے کچھ لینا ہو تو وہ میرے ذمہ ہے مجھ سے لے سکتا ہے" وہ ضامن نہیں بنتا، البتہ سب سے پہلے مرحوم کے ترکہ سے قرض کی ادائیگی کی جائے گی، اگر مرحوم کا ترکہ واجب الادا قرض سے کم پڑ جائے تو ترکہ قرضخواہوں کے درمیان مجموعی قرضہ اور ترکہ میں موجود نسبت کے تناسب سے تقسیم ہو گا اور بقیہ قرض کی ادائیگی کسی کے ذمہ لازم نہیں۔ تاہم اگر کوئی اپنی طرف سے یہ ادائیگی کر دے تو ایسا کرنا باعث اجر و ثواب ہے۔

التركة تتعلق بها حقوق أربعة: جهاز الميت ودفنه والدين والوصية والميراث۔(الفتاوى الهندية، كتاب الفرائض، الباب الأول:فی تعريف الفرائض وحقوقها، ج:٥، ص: ٤٩٧، دارالفكر)

"وإن لم يف فإن كان الغريم واحدا يعطاه الباقي وما بقي له على الميت وإن شاء عفا وإن شاء تركه إلى دارالجزاء"(الشريفية شرح السراجی، ص:٦، المكتبة الحقانية)والله تعالی اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۰۷ ربیع الاول ۱۴۴۵ 24 ستمبر 2023

دار الافتاء
رقم الافتاء: 158/76
التاریخ: 24/9/23
الجامعة الاشرفية شارع فيروز بور لاهور

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء
شارع فيروز بور لاهور پاکستان

الجواب صحیح
[illegible]
۰۷/۰۳/۱۴۴۵ھ
۲۴/۰۹/۲۰۲۳

الجواب صحیح
[illegible]